السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ قربانی کے تین حصے کرنا افضل ہے لیکن سارا گوشت گھر میں ہی پورا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا فرض واجب نہیں بلکہ بہتر اور افضل ہیں جیسا کہ تفسیر ابن کثیر سورہ حج میں اس کی وضاحت موجود ہے اور سنن ابی داؤد کی حدیث میں (**کلواوادخروا**) کے الفاظ وارد ہیں ۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ کھاؤ اور ذخیرہ کرلو لہذا اگر کوئی شخص سارا گوشت ذخیرہ کرلے تو وہ گنہگار نہیں ہوگا البتہ حاجت مندوں اور مسکینوں میں ضرور تقسیم کرنا چاہیے تاکہ وہ بھی گوشت کھاسکیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص664

محدث فتویٰ